ایشیا ورکشاپ

IYAFA-2022پائیدار اور مساوی چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کا جشن

سیشن 2: پائیدار ماہی گیری، خوراک کی حفاظت اور غربت کے خاتمے کے لیے سماجی ترقی:

چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کے تناظر میں، سماجی ترقی ماہی گیری کی کمیونٹیز کی اجتماعی بہبود کی نشاندہی کرتی ہے، اور سماجی ترقی کو محفوظ بنانے سے ماہی گیری کے پائیدار اور ذمہ دارانہ انتظام کا باعث بن سکتا ہے۔ سماجی تحفظ سماجی ترقی کا ایک اہم جز ہے اور قدرتی آفات، ماہی گیری کے بحران یا COVID-19 جیسی وبائی امراض کے دوران اہم مدد فراہم کرنے میں اہم ہے کردار ادا کرتا ہے۔

سماجی ترقی کے نقطہ نظر سے، سماجی اخراج کو کم کرتے ہوئے، چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کے انتظام کے لیے ماحولیاتی نظام کے نقطہ نظر کو اپنانے کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرنے کی توقع کی جاتی ہے، جو پائیدار ماہی گیری اور خوراک کی حفاظت اور ماہی گیری کی برادریوں میں غربت کے خاتمے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے، اگر حق کی حمایت حاصل ہو۔ پالیسیاں اور پروگرام

خوراک کی حفاظت اور غربت کے خاتمے کے تناظر میں پائیدار چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کے تحفظ کے لیے رضاکارانہ رہنما خطوط میں سماجی ترقی کے کئی اہم عناصر SSF) رہنما خطوط) میں شامل ہیں (i) :سرمایہ کاری، تخلیق اور صحت، تعلیم، خواندگی اور تک سستی رسائی فراہم کرنا۔ ڈیجیٹل شمولیت؛ رہائش، صفائی، پینے کا پانی اور توانائی؛ اور بچت، کریڈٹ اور انشورنس؛ (ii) انصاف تک رسائی کو یقینی بنانا؛ (iii) سمندر اور اندرون ملک آبی ذخائر میں حفاظت کو بہتر بنانا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر توجہ دینا؛ اور (iv) ذیلی شعبے میں تمام کارکنوں کے لیے معقول کام کو فروغ دینا، اور

ماہی گیری میں ان کی محنت کے معقول منافع کی ضمانت دینا، اور ماہی گیری برادریوں کی سرمایہ کاری اور ماہی گیری کے انتظام میں منصفانہ منافع کو یقینی بنانا۔

سماجی ترقی میں شامل مہذب کام کے عناصر یہ ہیں: پیداواری روزگار (رسمی اور غیر رسمی)، کام پر حقوق کا تحفظ، اور سماجی تحفظ جیسے سماجی امداد اور سماجی تحفظ فراہم کرنا، جس میں شامل ہونا چاہیے: بچے اور خاندانی فوائد، زچگی کے فوائد۔ , صحت کے فوائد، بیماری کے فوائد، روزگار کی چوٹ کے فوائد، بے روزگاری کے فوائد، بڑھاپے کے فوائد اور زندہ بچ جانے والے فوائد جیسا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) نے تجویز کیا ہے۔ SSF کے رہنما خطوط چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری میں کام کرنے والے کارکنوں کے لیے بھی سماجی تحفظ کا مطالبہ کرتے ہیں (پیراگراف 6.3)۔

یہ بات قابل غور ہے کہ گول 14 کے علاوہ: پائیدار ترقی کے لیے سمندروں، سمندروں اور سمندری وسائل کو محفوظ اور مستقل طور پر استعمال کرنا، سماجی ترقی کے کئی عناصر پائیدار ترقیاتی اہداف کے دائرہ کار میں ہیں۔ ان میں گول 1 شامل ہے: ہر جگہ ہر طرح سے غربت کا خاتمہ (جس میں اتفاق سے، قومی سطح پر مناسب سماجی تحفظ کے نظام اور سب کے لیے اقدامات کو نافذ کرنے کا ہدف 1.3 بھی شامل ہے)؛ مقصد 2: بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا؛ مقصد 3: صحت مند زندگی کو یقینی بنانا اور ہر عمر میں سب کے لیے فلاح و بہبود کو فروغ دینا؛ مقصد 4: جامع اور مساوی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا؛ ہدف 5: صنفی مساوات کا حصول اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانا؛ مقصد 8: پائیدار، جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی، مکمل اور پیداواری روزگار اور سب کے لیے معقول کام کو فروغ دینا؛ اور ہدف 13: موسمیاتی تبدیلی اور اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری اقدام کریں۔

گروپ ڈسکشن کے لیے سوالات:

1.کیا آپ کے قومی یا مقامی تناظر میں چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کی کمیونٹیز، بشمول خواتین، مرد اور بچے، صحت، تعلیم، رہائش، صفائی، پینے کےصاف پانی اور توانائی کی سہولیات اور خدمات تک سستی (اور مناسب) رسائی رکھتے ہیں، اس کے مطابق دوسرے شہریوں کی ان سہولیات اور خدمات تک رسائی کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟

ماہی گیروں   کی کمیونٹی تنظیموں اور ماہی گیری انتظامیہ کے لیے کیا کردار دیکھا جا سکتا ہے؟

2. کیا چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کی کمیونٹیز کے تمام اراکین اور تمام کارکن سماجی امداد یا سماجی بیمہ اسکیموں کی صورت میں، سیکٹرل اور آفاقی (قومی) دونوں سطحوں پر سماجی تحفظ سے فوائد اور حاصل ہوتے ہیں؟ کیا ان اسکیموں کے نفاذ کے دوران خواتین اور مہاجر کارکنوں سمیت کسی بھی طبقہ کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا ؟ کیاسمندری/میٹھے پانی کے ذخائر پر حادثات کی بڑھتی ہوئی تعداد ماہی گیری سے متعلق ہے؟

3.کیا سمندری اور اندرون ملک ماہی گیری کے تناظر میں حفاظتی مسائل ہیں جو انتہائی موسمی واقعات اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہوتے ہیں؟ آپ ان خطرات کے پیش نظر ماہی گیری کے کاموں کی مجموعی حفاظت کو کیسے بہتر بناتے ہیں؟